CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
LATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
کومت بلوچستان

Page No

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

BC-J-1

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 54 | اتوار 24 جمادی الاول 1447ھ 16 نومبر 2025ء | نمبر 314

شاہ عبداللہ کا دورہ پاکستان، تعاون کے نئے دروازے کھلیں گے، وزیراعلیٰ

تجارت، سرمایہ کاری، خطے کے امن اور ثقافتی روابط کے شعبوں میں پیش رفت متوقع ہے

قومی کرکٹ ٹیم کی سری لنکا کیخلاف سیریز میں فتح سے قوم کو خوشی ملی، بیان، ٹیم کو مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم کے دو روزہ دورہ پاکستان کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان اور اردن کے دیرینہ، برادرانہ اور باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی کا اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر شاہ عبداللہ دوم کا پاکستان آنا اس حقیقت کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک نہ صرف خطے کے امن و استحکام کے لیے ایک سوچ رکھتے ہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور ثقافتی میدانوں میں بھی ایک دوسرے کے حقیقی شراکت دار ہیں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیرِ اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزراء کی جانب سے شاہ عبداللہ دوم کا پرتپاک استقبال اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان اردن کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ وزیرِ اعظم ہاؤس میں ہونے والی دو طرفہ اور وفود کی سطح پر ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھولیں گی، خصوصاً تجارت، سرمایہ کاری، خطے کے امن اور ثقافتی روابط کے شعبوں میں پیش رفت متوقع ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اور اردن کے تعلقات محض سفارتی نوعیت کے نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ شاہ عبداللہ دوم کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان ان تعلقات کو مزید وسعت دے گا اور خطے میں امن، ترقی اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے نئی توانائی فراہم کرے گا۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان کی سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز میں شاندار کامیابی پر قومی ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ قومی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھا کر پوری قوم کو خوشی دی اور اس کامیابی سے ثابت ہوا کہ ہماری ٹیم ہر میدان میں صلاحیت اور عزم رکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے سری لنکن ٹیم کی کارکردگی کو بھی سراہا اور کہا کہ مہمان ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کیا، انہوں نے کہا کہ سری لنکا کی کرکٹ سے وابستگی اور جذبہ قابل تحسین ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 24 جمادی الاول 1447ھ 16 نومبر 2025ء صفحات 24 | شمارہ 132

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پاکستان اور اردن کے تعلقات تاریخی اور مذہبی بنیادوں پر قائم ہیں، سرفراز بگٹی

دوطرفہ وفود کی ملاقاتوں سے تجارت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں پیش رفت متوقع ہے شاہ عبداللہ دوم کا دورہ تعلقات کو مزید وسعت دے گا

سری لنکا کی کرکٹ سے وابستگی اور جذبہ قابل تحسین ہے، ملک میں کھیلوں کا فروغ اس بات کا ثبوت ہے کہ امن قائم ہو رہا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم کے دو روزہ دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان اور اردن کے دیرینہ، برادرانہ اور باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی کا اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر شاہ عبداللہ دوم کا پاکستان آنا اس حقیقت کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک نہ صرف .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

خطے کے امن واستحکام کے لیے ایک سوچ رکھتے ہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور ثقافتی میدانوں میں بھی ایک دوسرے کے حقیقی شراکت دار ہیں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیرِ اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزراء کی جانب سے شاہ عبداللہ دوم کا پرتپاک استقبال اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان اردن کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ وزیرِ اعظم ہاؤس میں ہونے والی دو طرفہ اور وفود کی سطح پر ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھولیں گی، خصوصاً تجارت، سرمایہ کاری، خطے کے امن اور ثقافتی روابط کے شعبوں میں پیش رفت متوقع ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اور اردن کے تعلقات محض سفارتی نوعیت کے نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ شاہ عبداللہ دوم کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان ان تعلقات کو مزید وسعت دے گا اور خطے میں امن، ترقی اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے نئی توانائی فراہم کرے گا وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر پاکستان اور اردن کے عوام کے درمیان بھائی چارے اور باہمی احترام کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی عوام بھی اردن کے ساتھ پاکستان کی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس دورے کے نتائج مثبت اور دیرپا ثابت ہوں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان کی سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز میں شاندار کامیابی پر قومی ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ قومی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھا کر پوری قوم کو خوشی دی اور اس کامیابی سے ثابت ہوا کہ ہماری ٹیم ہر میدان میں صلاحیت اور عزم رکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے سری لنکن ٹیم کی کارکردگی کو بھی سراہا اور کہا کہ مہمان ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کر کے اسپورٹس مین اسپرٹ کی بہترین مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ سری لنکا کی کرکٹ سے وابستگی اور جذبہ قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں کھیلوں کا فروغ اس بات کا ثبوت ہے کہ امن کی فضا مضبوط ہو رہی ہے اور دہشت گردی کے عزائم ہمیشہ ناکام ہوں گے کھیلوں کے میدان آباد ہونا امن کی جیت کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے بابر اعظم کی سنچری کو ٹیم کے حوصلے اور عزم کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ انفرادی کارکردگی پوری ٹیم کے جذبے کی آئینہ دار ہے وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ قومی ٹیم اپنی کامیابیوں کا سلسلہ اسی جذبے اور لگن کے ساتھ جاری رکھے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
ELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

No. 1

Page No.

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 333 | اتوار، 24 جمادی الاول، 16 نومبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پاک اردن تعلقات تاریخی و مذہبی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں، وزیراعلیٰ

شاہ عبداللہ دوم کا دورہ پاکستان دونوں ملکوں کے دیرینہ برادرانہ اور باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی میں سنگ میل ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم کے دو روزہ دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان اور اردن کے دیرینہ، برادرانہ اور باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی کا اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر شاہ عبداللہ دوم کا پاکستان آنا اس حقیقت کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک نہ صرف خطے کے امن و استحکام کے لیے ایک سوچ رکھتے ہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور ثقافتی میدانوں میں بھی ایک دوسرے کے حقیقی شراکت دار ہیں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزرا کی جانب سے شاہ عبداللہ دوم کا پرتپاک استقبال اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان اردن کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والی دو طرفہ اور وفود کی سطح پر ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھولیں گی، خصوصاً تجارت، سرمایہ کاری، خطے کے امن اور ثقافتی روابط کے شعبوں میں خوش رفت متوقع ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اور اردن کے تعلقات محض سفارتی نوعیت کے نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ شاہ عبداللہ دوم کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان ان تعلقات کو مزید وسعت دے گا اور خطے میں امن، ترقی اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے نئی توانائی فراہم کرے گا وزیراعلیٰ نے اس موقع پر پاکستان اور اردن کے عوام کے درمیان بھائی چارے اور باہمی احترام کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی عوام بھی اردن کے ساتھ پاکستان کی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس دورے کے نتائج مثبت اور دیرپا ثابت ہوں گے۔

سری لنکا کے خلاف قومی کرکٹ ٹیم کی ون ڈے سیریز میں شاندار کامیابی قابل تحسین ہے، میر سرفراز بگٹی کی مبارکباد

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان کی سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز میں شاندار کامیابی پر (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

قومی ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ قومی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھا کر پوری قوم کو خوشی دی اور اس کامیابی سے ثابت ہوا کہ ہماری ٹیم ہر میدان میں صلاحیت اور عزم رکھتی ہے وزیراعلیٰ نے سری لنکن ٹیم کی کارکردگی کو بھی سراہا اور کہا کہ مہمان ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کر کے اسپورٹس مین اسپرٹ کی بہترین مثال قائم کی انہوں نے کہا کہ سری لنکا کی کرکٹ سے وابستگی اور جذبہ قابل تحسین ہے انہوں نے کہا کہ ملک میں کھیلوں کا فروغ اس بات کا ثبوت ہے کہ امن کی فضا مضبوط ہو رہی ہے اور دہشت گردی کے عزائم ہمیشہ ناکام ہوں گے کھیلوں کے میدان آباد ہونا امن کی جیت کا واضح ثبوت ہے میر سرفراز بگٹی نے بابر اعظم کی سنچری کو ٹیم کے حوصلے اور عزم کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ انفرادی کارکردگی پوری ٹیم کے جذبے کی آئینہ دار ہے وزیراعلیٰ نے دعا کی کہ قومی ٹیم اپنی کامیابیوں کا سلسلہ اسی جذبے اور لگن کے ساتھ جاری رکھے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 16 نومبر 2025ء بمطابق 24 جمادی الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 314

شاہ اردن کا دورہ پاکستان باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی کا اہم سنگ میل

پاکستان اور اردن کے تعلقات تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربت سے جڑے ہوئے ہیں، دونوں ممالک کی خطے کے امن کیلئے ایک سوچ ہے

پاکستان کی سری لنکا کیخلاف کامیابی پر قومی ٹیم کو مبارکباد، مہمان ٹیم کی کارکردگی بھی قابل ستائش، بہترین سپورٹس مین سپرٹ کی مثال قائم کی، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم کے دو روزہ دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان اور اردن کے دیرینہ، برادرانہ اور باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی کا اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

محمد شہباز شریف کی دعوت پر شاہ عبداللہ دوم کا پاکستان آنا اس حقیقت کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک نہ صرف خطے کے امن و استحکام کے لئے ایک سوچ رکھتے ہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور ثقافتی میدانوں میں بھی ایک دوسرے کے حقیقی شراکت دار ہیں، انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزراء کی جانب سے شاہ عبداللہ دوم کا پرتپاک استقبال اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان اردن کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ وزیر اعظم ہاؤس میں ہونے والی دو طرفہ اور وفود کی سطح پر ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھولیں گی، خصوصاً تجارت، سرمایہ کاری، خطے کے امن اور ثقافتی روابط کے شعبوں میں پیشرفت متوقع ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اور اردن کے تعلقات محض سفارتی نوعیت کے نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ شاہ عبداللہ دوم کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان ان تعلقات کو مزید وسعت دے گا اور خطے میں امن، ترقی اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے نئی توانائی فراہم کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر پاکستان اور اردن کے عوام کے درمیان بھائی چارے اور باہمی احترام کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی عوام بھی اردن کے ساتھ پاکستان کی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس دورے کے نتائج مثبت اور دیرپا ثابت ہوں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے پاکستان کی سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز میں شاندار کامیابی پر قومی ٹیم کو مبارکباد دی ہے اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ قومی کھلاڑیوں نے بہترین کارکردگی دکھا کر پوری قوم کو خوشی دی اور اس کامیابی سے ثابت ہوا کہ ہماری ٹیم ہر میدان میں صلاحیت اور عزم رکھتی ہے وزیر اعلیٰ نے سری لنکن ٹیم کی کارکردگی کو بھی سراہا اور کہا کہ مہمان ٹیم نے عمدہ کھیل پیش کر کے اسپورٹس مین اسپرٹ کی بہترین مثال قائم کی۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کھیلوں کا فروغ اس بات کا ثبوت ہے کہ امن کی فضا مضبوط ہو رہی ہے اور دہشت گردی کے عزائم ہمیشہ ناکام ہوں گے۔

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 29 اتوار 16 نومبر 2025ء بمطابق 24 جمادی اول 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 313

پاکستان اردن کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، وزیر اعلیٰ

وفود کی سطح پر ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھولیں گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم کے دو روزہ دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان اور اردن کے دیرینہ، برادرانہ اور باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی کا اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیرِ اعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر شاہ عبداللہ دوم کا پاکستان آنا اس حقیقت کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک نہ صرف خطے کے امن و استحکام کے لیے ایک سوچ رکھتے ہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور ثقافتی میدانوں میں بھی ایک دوسرے کے حقیقی شراکت دار ہیں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں صدرِ مملکت آصف علی زرداری، وزیرِ اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزراء کی جانب سے شاہ عبداللہ دوم کا پرتپاک استقبال اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان اردن کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ وزیرِ اعظم ہاؤس میں ہونے والی دو طرفہ اور وفود کی سطح پر ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھولیں گی، خصوصاً تجارت، سرمایہ کاری، خطے کے امن اور ثقافتی روابط کے شعبوں میں پیش رفت متوقع ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اور اردن کے تعلقات محض سفارتی نوعیت کے نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ شاہ عبداللہ دوم کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان ان تعلقات کو مزید وسعت دے گا اور خطے میں امن، ترقی اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے نئی توانائی فراہم کرے گا وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر پاکستان اور اردن کے عوام کے درمیان بھائی چارے اور باہمی احترام کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی عوام بھی اردن کے ساتھ پاکستان کی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس دورے کے نتائج مثبت اور دیرپا ثابت ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ کی قومی ٹیم کو سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز جیتنے پر مبارکباد

کھیلوں کا فروغ امن کی مضبوطی کا ثبوت، دہشت گردی کے عزائم ہمیشہ ناکام ہوں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان کی سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز میں کامیابی پر قومی ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سری لنکن ٹیم نے بھی بہترین کھیل پیش کر کے اسپورٹس مین اسپرٹ کی عمدہ مثال قائم کی، اور مہمان ٹیم کی کرکٹ سے وابستگی اور جذبہ قابل قدر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک میں کھیلوں کا فروغ اس بات کا ثبوت ہے کہ امن کی فضا مضبوط ہو رہی ہے اور دہشت گردی کے عزائم ہمیشہ ناکام ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ون ڈے سیریز میں قومی کھلاڑیوں نے شاندار کھیل پیش کر کے عوام کو خوشی دی، جبکہ بابر اعظم کی سنچری قومی ٹیم کے حوصلے اور عزم کی عکاس ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ قومی ٹیم اپنی کامیابیوں کا سلسلہ اسی جذبے اور لگن کے ساتھ آگے بڑھائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 11

Page No.

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 16 نومبر 2025ء بمطابق 24 جمادی الاول 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-313

پاکستان اور اردن کے درمیان تعلقات برادرانہ اور اہمیت کے حامل ہیں

سرفراز بگٹی

وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر شاہ عبداللہ دوم کا پاکستان آنا اس حقیقت کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک نہ صرف خطے کے امن و استحکام کے لیے ایک سوچ رکھتے ہیں

پاکستان اور اردن کے تعلقات محض سفارتی نوعیت کے نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم کے دو روزہ دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان اور اردن کے دیرینہ، برادرانہ اور باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی کا اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک (بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 2 پر) بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر شاہ عبداللہ دوم کا پاکستان آنا اس حقیقت کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک نہ صرف خطے کے امن و استحکام کے لیے ایک سوچ رکھتے ہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور ثقافتی میدانوں میں بھی ایک دوسرے کے حقیقی شراکت دار ہیں انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزراء کی جانب سے شاہ عبداللہ دوم کا پرتپاک استقبال اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان اردن کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ وزیر اعظم ہاؤس میں ہونے والی دو طرفہ اور وفود کی سطح پر ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھولیں گی، خصوصاً تجارت، سرمایہ کاری، خطے کے امن اور ثقافتی روابط کے شعبوں میں پیش رفت متوقع ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اور اردن کے تعلقات محض سفارتی نوعیت کے نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ شاہ عبداللہ دوم کا یہ دورہ دونوں ممالک کے درمیان ان تعلقات کو مزید وسعت دے گا اور خطے میں امن، ترقی اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے نئی توانائی فراہم کرے گا وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر پاکستان اور اردن کے عوام کے درمیان بھائی چارے اور باہمی احترام کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی عوام بھی اردن کے ساتھ پاکستان کی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس دورے کے نتائج مثبت اور دیرپا ثابت ہوں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

D
GEN
RELATI

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 7

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | اتوار 16 نومبر 2025ء، 24 جمادی الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 314

وزیر اعلیٰ بگٹی

بلوچستان کے عوام اردن کیساتھ پاکستان کی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

پاکستان اور اردن کے عوام کے درمیان بھائی چارے اور باہمی احترام کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار

ملک میں کھیلوں کا فروغ اس بات کا ثبوت ہے کہ امن کی فضا مضبوط ہو رہی ہے اور دہشت گردی کے عزائم ہمیشہ ناکام ہوں گے

کوئٹہ (آن لائن، یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اردن کے بادشاہ شاہ عبداللہ دوم کے دو روزہ دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے پاکستان اور اردن کے دیرینہ، برادرانہ اور باہمی اعتماد پر مبنی تعلقات کی مضبوطی کا اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی دعوت پر شاہ عبداللہ دوم کا پاکستان آنا اس حقیقت کی گواہی ہے کہ دونوں ممالک نہ صرف خطے کے امن و استحکام کے لیے ایک سوچ رکھتے ہیں بلکہ سیاسی، معاشی اور ثقافتی میدانوں میں بھی ایک دوسرے کے حقیقی شراکت دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم شہباز شریف اور وفاقی وزرا کی جانب سے شاہ عبداللہ دوم کا

پرتپاک استقبال اس بات کا اظہار ہے کہ پاکستان اردن کے ساتھ اپنے تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ وزیر اعظم ہاؤس میں ہونے والی دو طرفہ اور وفود کی سطح پر ملاقاتیں دونوں ملکوں کے درمیان تعاون کے نئے دروازے کھولیں گی، خصوصاً تجارت، سرمایہ کاری، خطے کے امن اور ثقافتی روابط کے شعبوں میں پیش رفت متوقع ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان اور اردن کے تعلقات محض سفارتی نوعیت کے نہیں بلکہ تاریخی، مذہبی اور عوامی سطح کی قربتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ شاہ عبداللہ دوم کا یہ دورہ دونوں ممالک کے

درمیان ان تعلقات کو مزید وسعت دے گا اور خطے میں امن، ترقی اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے نئی توانائی فراہم کرے گا وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر پاکستان اور اردن کے عوام کے درمیان بھائی چارے اور باہمی احترام کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی عوام بھی اردن کے ساتھ پاکستان کی دوستی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور اس دورے کے نتائج مثبت اور دیرپا ثابت ہوں گے۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان کی سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز میں کامیابی پر قومی ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سری لنکن ٹیم نے بھی بہترین کھیل پیش کر کے اسپورٹس مین اسپرٹ کی عمدہ مثال قائم کی، اور مہمان ٹیم کی کرکٹ سے وابستگی اور جذبہ قابل قدر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک میں کھیلوں کا فروغ اس بات کا ثبوت ہے کہ امن کی فضا مضبوط ہو رہی ہے اور دہشت گردی کے عزائم ہمیشہ ناکام ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ون ڈے سیریز میں قومی کھلاڑیوں نے شاندار کھیل پیش کر کے عوام کو خوشی دی، جبکہ بابر اعظم کی سنچری قومی ٹیم کے حوصلے اور عزم کی عکاس ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ قومی ٹیم اپنی کامیابیوں کا سلسلہ اسی جذبے اور لگن کے ساتھ آگے بڑھائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 1

Bullet No. Dated: Page No. 8

Balochistan Time

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTim

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1281 QUETTA Sunday November 16, 2025 / Jumadi ul-Awal 24, 1447

Bugti hails Pakistan's ODI series victory

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, extended warm congratulations to the Pakistan National Cricket Team for their decisive victory in the ODI series against Sri Lanka. He also linked the triumph to the country's growing stability and the defeat of extremist elements.

The congratulatory message, issued on Saturday, praised the national team's performance while appreciating the visiting Sri Lankan side for their display of sportsmanship. In his statement, CM Bugti emphasized the broader significance of the series."The promotion of sports in the country is proof that the atmosphere of peace is consolidating."He added a stern message to anti-state elements that "The motives of terrorism will always fail; the victory of peace is certain."CM Bugti commended the Sri Lankan team for their commitment and passion, calling their performance an "excellent example of sportsman spirit.""Our national players gave happiness to the nation by demonstrating brilliant play in the ODI series. Babar Azam's century reflects the courage and determination of the national team."The Chief Minister concluded his message with a prayer, expressing hope that the national team would continue their run of successes with the same spirit and zeal, further strengthening the bond between sports, peace.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 NOV 2025

Page No. 9

صحت کے فضلے کا درست انتظام بنیادی ضرورت ہے، بخت محمد کاکڑ

انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا انفیکشس میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ محفوظ ماحول کی طرف ایک مضبوط قدم ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ 'صحت کے فضلے کا درست انتظام ایک بنیادی ضرورت ہے۔ انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا انفیکشس میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ کے لیے خصوصی بلیو ویسٹ موبائل سروس کا آغاز مریضوں، ہیلتھ کیئر ورکرز اور صوبے کی عوام کے لیے محفوظ ماحول کی طرف ایک مضبوط قدم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک (IHHN) نے محکمہ صحت بلوچستان اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے سکندر جمالی آڈیٹوریم ہال، ہیلتھ سیکریٹریٹ بلوچستان میں منعقد انفیکشس میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ کے لیے خصوصی بلیو ویسٹ موبائل سروس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ افتتاحی تقریب میں محکمہ صحت بلوچستان کے افسران، یونیسف بلوچستان کے ڈاکٹر محمد ہمایوں امیری، نیشنل ٹی بی کنٹرول پروگرام، IHHN کی قیادت اور دیگر ترقیاتی شراکت داروں نے شرکت کی۔ 15 خصوصی موبائل بلیو ویز ملک گیر اقدام کا حصہ IHHN نے اپنے IPC پروگرام کے تحت پندرہ (15) خصوصی موبائل بلیو ویز تیار کی ہیں، جو انفیکشس میڈیکل ویسٹ کے محفوظ اور معیاری طریقے سے جمع، ترسیل اور ٹھکانے لگانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ ان میں سے: دو (02) ویز کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں پائلٹ مرحلے کے طور پر آپریشنل کی جا رہی ہیں یہ ویز ہسپتالوں، مراکز صحت اور دیگر طبی اداروں سے انفیکشس ویسٹ کو عالمی معیار کے مطابق منتقل کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ 'صحت کے فضلے کا درست انتظام ایک بنیادی ضرورت ہے۔ انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا یہ اقدام ہمارے مریضوں، ہیلتھ کیئر ورکرز اور صوبے کی عوام کے لیے زیادہ محفوظ ماحول کی طرف ایک مضبوط قدم ہے انہوں نے مزید کہا کہ اس پروگرام کی کامیابی صوبائی اور ضلعی سطح پر موثر تعاون اور عملدرآمد پر منحصر ہے۔ انڈس اسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کے خیالات IHHN کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر، کمیونٹی ہیلتھ ڈائریکٹوریٹ ڈاکٹر ماہ طلعت نے کہا" یہ بیلی گاڑیاں ایک مکمل اور قابل اعتماد سسٹم کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ صرف ٹرانسپورٹ نہیں بلکہ ایک جامع ویسٹ مینجمنٹ فریم ورک ہے، جو صحت کے نظام سے جڑے ہر انسان کی حفاظت کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف بلوچستان میں انفیکشن کنٹرول کے عالمی معیار کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرے گا بلکہ مریضوں، ہیلتھ کیئر ورکرز اور عوام کے لیے ایک محفوظ اور صحت مند ماحول کے قیام میں بھی سنگ میل ثابت ہوگا۔ اس کے ذریعے صحت کے نظام میں شفافیت، موثر مینجمنٹ اور جدید معیار کی پاسداری کو فروغ ملے گا، جو صوبے کے لیے دیرپا فائدہ مند ثابت ہوگا۔

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے، طارق خان مگسی

حلقہ کے عوام کے مسائل کا حل اور عوام کو بنیادی شہری ضروریات کی فراہمی اولین ترجیح ہے

گنداواہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر نوابزادہ طارق خان مگسی نے کہا ہے کہ حلقہ کے عوام کے مسائل کا حل اور عوام کو بنیادی شہری ضروریات کی فراہمی اولین ترجیح ہے سیلاب کے نقصانات کے بعد ضلع میں انفراسٹرکچر اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے اقدامات پر عمل درآمد جاری ہے ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام ان سے مستفید ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جھل مگسی سیف آباد پختہ سڑک اور گڑھ ندی پر زیر تعمیر دو بڑی برجز کے تعمیراتی کام کا معائنہ کرنے کے دوران مواصلات و تعمیرات کے آفیسران سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میری ترجیحات ہیں کہ حلقہ میں جاری ترقیاتی عمل مقررہ مدت میں مکمل ہو اور آئندہ مون سون کے دوران نہ صرف سرکاری مشینری بلکہ عوام کو آمد و رفت میں کسی قسم کی رکاوٹ درپیش نہ ہو انھیں سفری سہولت سمیت ہر قسم کی نقل و حمل میسر ہو انھوں نے ہدایت کی کہ نوتال گنداواہ سڑک کے سیلابی علاقہ لانڈھی قبولہ ندی اور بادرہ ندی پر تین بڑے پلوں کی تعمیر زیر غور ہے جس کی جلد منظوری پر ترقیاتی کام شروع کیا جائے تاکہ عوام ان منصوبوں سے مستفید ہو سکیں اس موقع پر پی ایس ممتاز علی مگسی، انجینیر جلال الدین اور ارشاد احمد و دیگر آفیسران موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے تمام اقدامات اٹھا رہے ہیں، فیصل جمالی

اوستہ محمد میں اقلیتی برادری میں مالی مدد اور وظائف تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

اوستہ محمد (پ ر) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک و ڈیری ڈیولپمنٹ سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور ان کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے تمام اقلیتیں امن، بھائی چارے اور برابری کی بنیاد پر ترقی کے عمل میں شامل ہیں حکومت چاہتی ہے کہ کوئی بھی طبقہ معاشی یا سماجی لحاظ سے پیچھے نہ رہ جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈی سی آفس اوستہ محمد میں اقلیتی برادری کیلئے مالی مدد اور وظائف تقسیم کرنے کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ تعلیمی وظائف اور مالی امداد کا مقصد اقلیتی برادری کے نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور انہیں معاشی خود کفالت کی راہ پر گامزن کرنا ہے اس موقع پر مکھی نانک سنگھ سمیت قبائلی عمائدین اور ضلعی افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

جنوبی بلوچستان کی سماجی و معاشی ترقی کیلئے جامعات اہم کردار ادا کریں، احسن اقبال

سی ڈی ڈبلیو پی اجلاس میں فیز ٹو نظر ثانی شدہ منصوبے کی منظوری، وفاقی وزیر نے یونیورسٹی کیلئے اضافی فنڈز بھی جاری کر دیئے، وی سی کا اظہار تشکر

تربت (نمائندہ انتخاب) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال کی زیر صدارت سینٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی کے اجلاس میں یونیورسٹی آف تربت فیز ٹو نظر ثانی شدہ منصوبے کے پی سی ون کی منظوری دے دی گئی ہے۔ اجلاس کے دوران وفاقی وزیر نے یونیورسٹی آف تربت کی ترقی اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لئے اپنا تعاون جاری رکھنے کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی بلوچستان میں سماجی و معاشی ترقی، نوجوانوں کو بااختیار بنانا، مقامی سطح پر مواقعوں میں اضافہ، ہنرمند افرادی قوت کی تیاری اور علاقائی عدم مساوات کے خاتمے کے لئے تربت یونیورسٹی جیسے

بقیہ نمبر 54 صفحہ 5 پر

اداروں کا ترقی کرنا اور مضبوط ہونا اہمیت کا حامل ہے۔ منصوبے پر بریفنگ دیتے ہوئے سائنس و ٹیکنالوجی آئی سی ٹی پلاننگ کمیشن کے رکن ڈاکٹر نجیب اللہ، ایس اینڈ ٹی کے سینئر چیف ڈاکٹر گل محمد لغاری، ایم اینڈ ای کے ڈائریکٹر سید نوید شاہ اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے پی اینڈ ڈی کے ڈائریکٹر آصف حسین نے منصوبے کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں کو وسعت دینے کے علاوہ تدریسی و انتظامی صلاحیتوں پر روشنی ڈالی۔ طویل غور و خوض کے بعد سی ڈی ڈبلیو پی نے تربت یونیورسٹی کے نظر ثانی شدہ پی سی ون کی مجموعی لاگت 1,930.33 ملین روپے کی منظوری دی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لئے اپنے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے تربت یونیورسٹی کے لیے اضافی فنڈز کا بھی اجراء کیا، جن میں طلبہ کی ہم نصابی سرگرمیوں کے لئے 1 کروڑ روپے، جدید ڈیجیٹل لائبریری کے قیام کے لئے 2 کروڑ 30 لاکھ روپے اور نئے اکیڈمک بلاکس کی سولرائزیشن کے لئے 8 کروڑ روپے کے علاوہ لیبارٹری سامان کی خریداری کے لئے 4 کروڑ 20 لاکھ روپے کے منصوبے شامل ہیں۔ یہ فنڈز اور منصوبے تربت یونیورسٹی میں تعلیمی سہولیات میں بہتری لانے، توانائی کے پائیدار استعمال کے فروغ اور طلبہ کے لیے بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ تربت یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر گل حسن نے بلوچستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لئے مسلسل حمایت و تعاون جاری رکھنے پر وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال، پلاننگ کمیشن کے سینئر حکام اور ایچ ای سی کی ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ آخر میں وائس چانسلر نے وفاقی وزیر پروفیسر احسن اقبال کو یونیورسٹی آف تربت کے دورے اور فیز ٹو کے تحت مکمل ہونے والی نئی عمارتوں کے افتتاح کی باضابطہ دعوت بھی دی۔

چائلڈ میرج ریسٹرینٹ بل تاریخی اقدام ہے" ظہور بلیدی

بل بچوں کو کم عمری کی شادی سے بچانے کے دیرینہ مطالبے کی تکمیل ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (انتخاب نیوز) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے بلوچستان اسمبلی سے چائلڈ میرج ریسٹرینٹ بل 2025 کی منظوری پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی رہنمائی اور پیپلز پارٹی و شہید بے نظیر بھٹو کے پروگریسو وژن کے مطابق بلوچستان میں شادی کی عمر کو اس تاریخی قانون سازی کے ذریعے وفاقی حکومت اور دیگر صوبوں کے

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

مطابق کر دیا گیا ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ یہ تاریخی قانون بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بناتا ہے اور بلوچستان کے بچوں کو کم عمری کی شادیوں سے بچانے کے دیرینہ مطالبے کی تکمیل ہے، تاکہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں، روزگار پا سکیں اور صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 NOV 2025 Page No. 10

جسٹس کامران خان ملاخیل بلوچستان کے قائم مقام چیف جسٹس مقرر

وزارت قانون و انصاف نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا، پیر کو حلف اٹھائیں گے

کوئٹہ (یو این اے) صدر پاکستان نے بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس کامران ملاخیل کو قائم مقام چیف جسٹس مقرر کر دیا ہے۔ یہ تقرری صدر پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 196 کے تحت کی گئی ہے۔ تقرری کے مطابق جسٹس محمد کامران خان ملاخیل پیر کے روز اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔ وہ اس عہدے پر تب تک فائز رہیں گے جب تک کہ عدالتی کمیشن آف پاکستان کی سفارش پر مستقل چیف جسٹس مقرر نہیں ہو......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

جاتے۔ یہ نوٹیفکیشن وزارت قانون و انصاف، حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

Century Express Quetta

آر ٹی اے کی کارروائی، 10 رکشوں، 3 بسوں کو تحویل میں لے لیا

بغیر پرمٹ چلنے والی سوزوکیوں کیخلاف بھی کارروائی تیز کر دی گئی

کوئٹہ (خ ن) کمشنر/ چیئرمین ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب خان کاکڑ کی خصوصی ہدایت پر سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ ڈویژن علی درانی کا ایس پی ٹریفک صدر سرکل سید عاصم شاہ کے ہمراہ کوئلہ پھاٹک پر مسلسل کارروائی کرتے ہوئے عدالتی احکامات کی خلاف ورزی پر 3 خستہ حال پرانے ماڈل کی بسوں کو سیکشن 115 کے تحت تحویل میں لے لیا۔ جبکہ ایک اور کارروائی میں بغیر پرمٹ چلنے والے 10 رکشوں کو بھی سیکشن 115 موٹر وہیکل آرڈیننس کے تحت تحویل میں لے لیا گیا۔ بغیر پرمٹ چلنے والی سوزوکی کیری کے خلاف بھی کارروائی کا عمل تیز کر دیا گیا ہے۔ مزید موٹر وہیکل آرڈیننس کی خلاف ورزی پر 21 گاڑیوں کو چالان بھی جاری کیے گئے۔

INTEKHAB QUETTA

انڈس ہسپتال نے بلوچستان میں متعدی طبی فضلے کی محفوظ تلفی کے پروگرام کا آغاز کر دیا

اقدام آئی ایچ ایچ این کے قومی پروگرام کا حصہ ہے، جو ملک بھر میں انفیکشن کنٹرول کے محفوظ اور معیاری معیار کو فروغ دے رہا ہے

پروگرام ہیلتھ کیئر ورکرز اور عوام کے لیے زیادہ محفوظ ماحول کی طرف ایک مضبوط قدم ہے، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کا افتتاحی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک (IHHN) نے محکمہ صحت بلوچستان اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے انفیکشس میڈیکل ویسٹ مینجمنٹ کے لیے خصوصی یلو ویسٹ گاڑیوں کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے۔ یہ اقدام IHHN کے قومی انفیکشن پریونشن اینڈ کنٹرول (IPC) پروگرام کا حصہ ہے، جو ملک بھر میں انفیکشن کنٹرول کے محفوظ اور معیاری معیار کو فروغ دے رہا ہے۔ پروگرام کا افتتاح صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے افتتاح کیا تقریب میں محکمہ صحت بلوچستان کے افسران، یونیسف بلوچستان کے ڈاکٹر محمد ہمایوں امیری، نیشنل ٹی بی کنٹرول پروگرام، IHHN کی قیادت اور دیگر ترقیاتی شراکت داروں بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

نے شرکت کی۔ 15 خصوصی موبائل یلو ویز ملک گیر اقدام کا حصہ IHHN نے اپنے IPC پروگرام کے تحت پندرہ (15) خصوصی موبائل یلو ویز تیار کی ہیں، جو انفیکشس میڈیکل ویسٹ کے محفوظ اور معیاری طریقے سے جمع، ترسیل اور ٹھکانے لگانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ ان میں سے: دو (02) وینز کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں پائلٹ مرحلے کے طور پر آپریشنل کی جا رہی ہیں۔ یہ وینز ہسپتالوں، مراکز صحت اور دیگر طبی اداروں سے انفیکشس ویسٹ کو عالمی معیار کے مطابق منتقل کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا صحت کے فضلے کا درست انتظام ایک بنیادی ضرورت ہے۔ انڈس ہسپتال اینڈ ہیلتھ نیٹ ورک کا یہ اقدام ہمارے مریضوں، ہیلتھ کیئر ورکرز اور صوبے کی عوام کے لیے زیادہ محفوظ ماحول کی طرف ایک مضبوط قدم ہے اس پروگرام کی کامیابی صوبائی اور ضلعی سطح پر مؤثر تعاون اور عملدرآمد پر منحصر ہے۔

ہسپتالوں میں صفائی کے نظام کو بہتر بنایا جائے، سیکرٹری صحت

صوبے بھر کی تمام سیول ڈسپنسریوں کو مکمل طور پر فعال کیا جائے گا اور وہاں دواؤں و دیگر ضروری طبی سامان کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا، داؤد خلجی

کوئٹہ (خ ن) سیکریٹری صحت بلوچستان داؤد خان خلجی کی زیرِ صدارت محکمہ صحت کی کارکردگی اور جاری طبی اقدامات کا تفصیلی جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی سیکریٹری صحت خلیل مراد، ایڈیشنل سیکریٹری ثاقب کاکڑ، صوبائی کوآرڈینیٹر پی ایچ ایم آئی ایس ڈاکٹر ابو بکر، ڈائریکٹر ٹیکنیکل بلوچستان ہیلتھ کارڈ ڈاکٹر شیکوف منگل سمیت محکمہ صحت کے دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے بھر کے ہسپتالوں کی مجموعی کارکردگی، سہولیات، طبی و انتظامی امور اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے حوالے سے جامع رپورٹ پیش کی گئی۔ رپورٹ میں ایمرجنسی، آئی سی یو، میڈیسن اسٹورز، وارڈز اور آپریشن تھیٹرز کی موجودہ صورتحال کا تفصیلی جائزہ شامل تھا۔ اجلاس کے دوران سنڈیمن ہسپتال اور بولان میڈیکل کمپلیکس جیسے صوبے کے بڑے طبی مراکز کی کارکردگی کا بھی خصوصی جائزہ لیا گیا۔ سیکریٹری صحت داؤد خان خلجی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومتِ بلوچستان صوبے کے عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پوری طرح سرگرم عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دور دراز علاقوں تک صحت کی بنیادی سہولیات پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، تاکہ کوئی بھی شہری علاج و معالجے سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبے کے تمام سرکاری ہسپتالوں میں صفائی ستھرائی کے نظام کو مزید بہتر بنایا جائے، اس سلسلے میں عوامی آگاہی مہم سوشل میڈیا اور اشتہارات کے ذریعے بھرپور انداز میں چلائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ "عوام کے تعاون کے بغیر صفائی کے مؤثر نظام کو کامیابی سے نہیں چلایا جا سکتا۔" اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبے بھر کی تمام سیول ڈسپنسریوں کو مکمل طور پر فعال کیا جائے گا اور وہاں دواؤں و دیگر ضروری طبی سامان کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ مزید برآں، 17 نومبر سے شروع ہونے والی قومی خسرہ و روبیلا مہم میں محکمہ صحت بھرپور کردار ادا کرے گا اور عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ صوبے کو ان خطرناک بیماریوں سے محفوظ بنایا جا سکے۔ سیکریٹری صحت نے ہسپتالوں میں علاج و معالجے کے نظام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ طبی عملہ دن رات عوام کی خدمت کیلئے اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری کرے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان ہسپتالوں کی استعداد کار بڑھانے، نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور تمام طبی عملے کی حاضری یقینی بنانے کے لیے مؤثر اور عملی اقدامات کر رہی ہے۔ آخر میں سیکریٹری صحت داؤد خان خلجی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے بھر کے شہریوں کو بلاامتیاز، بہتر سے بہتر صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گی

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 NOV 2025 Page No. 11

27ویں ترمیم بدترین آمریت، انصاف کا حصول مشکل ہو گیا، پشتونخوانیپ

عوام کو اندھیروں میں دھکیل دیا گیا، رہنماؤں کا خطاب، ژوب میں نو منتخب چیئرمین کیلئے تقریب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشین کی ضلعی کانفرنس ایسے حالات میں منعقد ہو رہی ہے جب ملک 27ویں آئینی ترمیم کے بعد عملی طور پر ایک نئی اور سنگین نوعیت کی آمریت کے سائے میں ہے ملک کے ایک بنیادی ستون عدلیہ کو مکمل طور پر بے اختیار کر کے انصاف اور عدل کو عوام کی پہنچ سے دور کر دیا گیا ہے۔ آج ملک میں ظلم کے خلاف آواز اٹھانا، انصاف کا حصول اور بنیادی حقوق کا تحفظ عوام کے لیے ایک مشکل اور کٹھن مرحلہ بن چکا ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی سیکریٹری اول فقیر خوشحال کاسی اور صوبائی ڈپٹی سیکریٹری پروفیسر اسد ترین نے پشتونخوانیپ ضلع پشین کی ضلعی کانفرنس کے سلسلے میں پشتونخوانیپ حرمزئی علاقائی یونٹ سے مربوط کلی پہاڑ خان، کلی کمران، خوشحال ابتدائی یونٹ، کلی مچان ابتدائی یونٹ اور دیگر اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا کہ 02 دسمبر کو ہونے والی ضلعی کانفرنس پارٹی کی تنظیمی اور نظریاتی مضبوطی کے لیے ایک تاریخی سنگِ میل ثابت ہوگی۔ اجلاس سے پارٹی رہنماؤں ڈاکٹر حیات اللہ، انور وحدت، پیر شمس اللہ، پیر حمد اللہ، سردار فیصل ترین، سید جلیل باچا آغا، حکیم خان، داد اللہ کاکڑ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ پشتونخوا وطن کے قدرتی، نایاب اور قیمتی معدنی وسائل کو لوٹنے کی راہ ہموار کرنے کے لیے خطے میں دانستہ دہشتگردی مسلط کی گئی ہے۔ فارم 47 کی پیدا کردہ حکومت نے عوام کو شدید بے روزگاری، معاشی ابتری، بدحالی اور مایوسی کے اندھیروں میں دھکیل دیا ہے۔ دریں اثناء پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ژوب کے ضلعی بیان میں یونین کونسل تکئی کے ضمنی انتخاب میں نو منتخب چیئرمین شیخ ماسم خان مندوخیل کی کامیابی کے سلسلے میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت پارٹی کے مرکزی و ضلعی سیکریٹری ڈاکٹر بایزید روشان نے کی۔ تقریب سے پارٹی کے مرکزی سیکریٹری ڈاکٹر بایزید روشان نو منتخب چیئرمین شیخ ماسم خان مندوخیل، ضلع ایگزیکٹو ڈاکٹر افراسیاب مندوخیل، ضلع ایگزیکٹو خدائے دوست کبزئی، ضلع ایگزیکٹو اختر محمد اور شفیع اللہ نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ ہم عوامی نیشنل پارٹی، مسلم لیگ اور تمام اتحادی کونسلروں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے نامزد چیئرمین پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں کامیاب کرایا۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی پر عوام کا بڑھتا ہوا بھروسہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی آج پشتون افغان عوام اور دیگر محکوم اقوام کی ایک مضبوط، نمائندہ اور اصول پسند سیاسی قوت بن چکی ہے۔

شہداء کی جدوجہد اور نظریاتی ورثے کو ہمیشہ مشعل راہ رکھا جائے گا، اے این پی

پارٹی عوام کے حقوق، امن و استحکام اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لئے جدوجہد جاری رکھے گی، اصغر اچکزئی کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی کابینہ کا اجلاس ارباب ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملکی سیاسی منظر نامے صوبے کی مجموعی صورتحال امن و امان اور تنظیمی امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں شہداء وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی شہید اسد خان خان اچکزئی سمیت پشتون قومی تحریک کی عظیم شہدا کو ان کی لازوال قربانیوں پر خراج تحسین و خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان شہداء کی لہو کی بدولت پشتون قومی تحریک آج بھی نہ صرف فعال اور منظم ہے بلکہ اپنے اُن اہداف کے پہلے سے زیادہ قریب ہے جن کی نشاندہی پارٹی کے اکابرین نے کی تھی اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا کہ شہداء کی جدوجہد اور نظریاتی ورثے کو ہمیشہ مشعل راہ رکھا جائے گا وفاقی و صوبائی سطح پر موجود سیاسی و انتظامی چیلنجز پر بھی سیر حاصل بحث کی گئی اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ عوامی نیشنل پارٹی صوبے کے عوام کے حقوق، امن و استحکام اور جمہوری اقدار کے فروغ کے لئے اپنی سیاسی جدوجہد مزید موثر انداز میں جاری رکھے گی اجلاس میں کہا گیا کہ 23 نومبر کو شہداء وطن شہید خان جیلانی خان اچکزئی شہید اسد خان اچکزئی کی یاد میں عظیم الشان جلسہ عام منعقد کیا جائے گا۔ جس میں مرکزی صدر ایمل ولی خان خصوصی شرکت کریں گے جس کے یقیناً دوررس سیاسی اثرات مرتب ہوں گے پارٹی قیادت اور کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ جلسے کی کامیابی کے لئے تمام انتظامات بروقت اور بھرپور انداز میں مکمل کیے جائیں مزید یہ کہ 24 نومبر کو عوامی نیشنل پارٹی کی صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوگا جس میں صوبے کے حالات تنظیمی امور اور مستقبل کی حکمتِ عملی پر تفصیلی غور و خوض کیا جائے گا اجلاس کے اختتام پر پارٹی قیادت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی نیشنل پارٹی اپنے نظریاتی سفر اور عوامی خدمت کے مشن کو پہلے سے زیادہ قوت اور تنظیم کے ساتھ جاری رکھے گی اجلاس میں 23 نومبر جلسہ تیاری کے حوالے سے متعدد اضلاع کا شیڈول جاری کیا گیا جس میں 16 نومبر کو باچاخان مرکز قلعہ عبداللہ، باچاخان مرکز خانوزئی تحصیل نانا صاحب صبح 10 بجے جبکہ سہ پہر 3 بجے ضلع کوئٹہ کچلاک خروٹ آباد، 18 نومبر تحصیل سرانان ورکرز کنونشن 19 نومبر صبح 10 بجے ضلع قلعہ سیف اللہ تحصیل مسلم باغ تحصیل قلعہ سیف اللہ کابینہ کا مشترکہ اجلاس جبکہ ضلع حب ضلعی کونسل اجلاس شام 5 بجے، 21 نومبر باچاخان مرکز پشین تحصیل پشین اجلاس منعقد ہوں گے۔

بلوچستان کے مظلوم عوام کی آواز دنیا تک پہنچائیں گے، ہدایت الرحمٰن

لاہور کے اجتماع سے ذمہ داران اور کارکنان کو نیا عزم حوصلہ اور جذبہ ملے گا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ صدیوں کی محرومیاں، دہائیوں کا درد اور برسوں سے دبی ہوئی فریاد اب ایک بار پھر مینار پاکستان کے سائے تلے پیش ہونے جا رہی ہے۔ 21 تا 23 نومبر کو مینار پاکستان لاہور میں بلوچستان کے مظلوم عوام کی آواز منظم انداز میں دنیا تک پہنچائیں گے، یہ موقع صرف جلسہ نہیں بلکہ تاریخ لکھنے کا لمحہ ہے۔ بلوچستان کے حق کے لیے کھڑے ہوں گے تاکہ آنے والی نسلیں یہ نہ کہیں کہ ہم خاموش رہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ لورالائی کے دوران مرکز اسلامی لورالائی میں ارکان و ذمہ داران کے اجتماع عام کی تیاریوں کے حوالے سے جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس سے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری بلوچستان نورالدین غلزئی، امیر ضلع لورالائی عبدالحمید ناصر اور جنرل سیکرٹری لورالائی محمد نعیم کاکڑ نے خطاب کیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ اجتماع عام ملکی تاریخ کا بڑا اجتماع ہوگا جس سے ذمہ داران اور کارکنان کو نیا عزم حوصلہ اور جذبہ ملے گا، یہ ہمارا وعدہ ہے کہ ہم ایمان، عدل خدمت کے اس عظیم سفر کو منزل تک پہنچا کر دم لیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

کم عمری شادی سے متعلق بل کیخلاف عدالت سے رجوع کرینگے، اپوزیشن اراکین اسمبلی

بلوچستان اسمبلی میں منافی شریعت بل پاس کرنا شرمناک اور ناقابلِ قبول ہے، یونس عزیز زہری، زابد علی ریکی

حکومتی ممبران کا ڈھٹائی کے ساتھ بل پاس کرنا قابل مذمت، شادی سے متعلق یہ بل صریحاً قرآن و سنت کے خلاف ہے، غلام دستگیر بادینی، سید ظفر آغا

(اے این این) جمعیت علماء اسلام سے تعلق رکھنے والے اپوزیشن اراکین نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں منافی شریعت بل پاس کرنا شرمناک اور ناقابل قبول ہے حکومتی ممبران کا ڈھٹائی کے ساتھ بل پاس کرنا قابل مذمت ہے شادی سے متعلق یہ بل صریحاً قرآن و سنت کے خلاف ہے جے یو آئی اس بل پر سخت ردعمل دے گی جلد اس بارے میں عدالت سے بھی رجوع کرینگے، یہ بات اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اپوزیشن اراکین میر زابد علی ریکی، میر غلام دستگیر بادینی، سردارزادہ سید ظفر آغا اور اصغر علی ترین نے اسمبلی اجلاس کے بعد میڈیا سے الگ .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ حکومت نے جو مثبت اور عوامی مفادات کی خاطر جو بھی قرارداد یا بل لایا ہے ہم نے حمایت کی ہے لیکن جب اس طرح متنازعہ بل اور عوام کے خلاف لانے کی کوشش کی تو ہم نے بحیثیت اپوزیشن کردار ادا کرتے ہوئے نہ صرف مخالفت کی بلکہ اس کے خلاف ہر فورم پر بات بھی کی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت شرعی احکامات کے برخلاف اقدامات کے ذریعے عوام کے جذبات سے نہ کھیلے حکومت امن و امان اور گورننس کے مسائل پر توجہ دے اسلامی نظریاتی کونسل کو بل بھجوانے کی استدعا مسترد کرنا بھی قابل مذمت ہے بلوچستان اسمبلی میں منافی شریعت بل پاس کرنا شرمناک اور ناقابل قبول ہے حکومتی ممبران کی ہنسی مذاق اور ڈھٹائی سے بل پاس کرنا قابل مذمت ہے شادی سے متعلق یہ بل صریحاً قرآن و سنت کے خلاف ہے جے یو آئی اس بل پر سخت ردعمل دے گی انہوں نے کہا کہ اس طرح بل کو شریعت کے خلاف تصور کرتے ہیں بلکہ یہ بل عوام دشمن بل ہے۔ جس کی ہم کسی بھی صورت اجازت دینگے اور نہ ہی اس کو مانتے ہیں اس حوالے سے جلد عدالت سے رجوع کرینگے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 NOV 2025 Page No. 12

ڈیرہ مراد جمالی، موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر مالک زخمی

واقعہ کیخلاف سیکڑوں مشتمل افراد نے احتجاجاً سڑک ٹریفک کے لیے بلاک کردی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت کرنے پر مسلح افراد نے نوجوان کو زخمی کر دیا اور موٹر سائیکل چھین کر لے گئے۔ واقع کیخلاف سینکڑوں مشتمل افراد نے احتجاجاً سڑک ٹریفک کے لیے بلاک کردی۔ پولیس حکام کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ میر حسن کی حدود میں مشتا علی نامی شخص اپنی موٹر سائیکل پر سوار ہوکر گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم مسلح افراد نے اس سے موٹر سائیکل اور موبائل فون نقدی چھین لی جبکہ مزاحمت کرنے پر فائرنگ سے نوجوان کو زخمی کر کے موٹر سائیکل اپنے ساتھ لے گئے واقعے کے خلاف سینکڑوں افراد نے میر حسن پل پر رکاوٹیں کھڑی کر کے میر حسن روڈ کو بلاک کر دیا متعدد گھنٹے گزرنے کے بعد پولیس کی یقین دہانی پر احتجاج ختم کر دیا گیا۔

لورالائی: بیٹے نے سوتیلی ماں سمیت دو افراد کو ہلاک کر دیا

ضروری کارروائی کے بعد خاتون کی لاش امانتاً سپرد خاک، پولیس نے ملزم کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لورالائی میں بیٹے نے فائرنگ کر کے سوتیلی ماں سمیت دو افراد کو ہلاک کر دیا پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر کے آلہ قتل قبضے میں لے لیا پولیس کے مطابق لورالائی پولیس کو جمعہ اور ہفتے کی درمیانی شب اطلاع ملی تھی کہ کلی نیو باور کے ایک گھر میں دو لاشیں پڑی ہوئی ہیں جس پر ایس ایس پی لورالائی ملک محمد اصغر عثمان' ایس ڈی پی او کریم مندوخیل نے دیگر عملے کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں خاتون کی شناخت (ح) زوجہ محمد اسماعیل اور نوجوان محب اللہ ولد صاحب جان کے ناموں سے ہوئی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد نوجوان کی لاش ورثا کے حوالے کر دی جبکہ خاتون کی لاش کو امانتاً سپرد خاک کر دیا گیا پولیس نے بتایا کہ لورالائی پولیس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم دلبر خان کو گرفتار کر کے آلہ قتل قبضے میں لے لیا ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا کہ ملزم مقتولہ کا سوتیلا بیٹا ہے جس نے رنجش کے باعث دونوں کو سر پر گولیاں مار کر قتل کیا ملزم سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

سیٹلائٹ ٹاؤن میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیٹلائٹ ٹاؤن اسحاق آباد میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقے اسحاق آباد کا رہائشی محمد افضل ولد عبدالقیوم گزشتہ روز ظہر کی نماز کی ادائیگی کے بعد مسجد سے پیدل گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کر دی جبکہ سیٹلائٹ ٹاؤن پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

ژوب: مختلف حادثات اور واقعات میں دو افراد جاں بحق، 10 زخمی

ڈیرہ اسماعیل خان سے آنیوالی ویگن ٹرالر سے ٹکرا جانے کے نتیجے میں زخمی ہونے والوں میں خواتین و بچے بھی شامل

ژوب (نامہ نگار) مختلف حادثات اور واقعات میں دو افراد جاں بحق خواتین اور بچوں سمیت دس افراد زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق حریفال آباد کے علاقے میں درمیانی شب کو فائرنگ کے واقعے میں گھر کے گیٹ کے باہر نوجوان محب اللہ قوم حریفال جاں بحق ہو گیا جائے وقوعہ سے ایک پستول بھی ملا ہے پولیس نے نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہسپتال ذرائع کے مطابق ڈی آئی خان قومی شاہراہ پر ڈیرہ اسماعیل خان سے آنے والا ویگن مخالف سمت سے آنے والے ٹرالر سے ٹکرانے کے نتیجے میں ویگن میں سوار خواتین اور بچوں سمیت دس افراد زخمی ہو گئے زخمیوں میں سمندر خان شائستہ خان ظفر خان محمد زرداد محمود اللہ ذیشان عبدالحمید اور مسماۃ (ح) شامل ہے ایک زخمی سمندر خان نے بتایا کہ حادثہ تیز رفتاری کے باعث پیش آیا ڈیرہ اسماعیل خان سے روانگی کے بعد سوار افراد نے بار بار ڈرائیور سے رفتار کم کرنے کی استدعا کی مگر ویگن ڈرائیور نے سواریوں کی بات پر کوئی دھیان نہیں دیا جبکہ اسی شاہراہ پر پک اپ کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار شخص وکیل خان مندوخیل ساکن کلی مندیزئی جاں بحق ہو گیا۔

ڈیرہ مراد جمالی: ایس ایس پی کچھی کی گاڑی پر فائرنگ، معجزانہ طور پر محفوظ رہے

فائرنگ کا سلسلہ 20 منٹ تک جاری رہا، پولیس کی جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) کچھی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ایس ایس پی کچھی کی گاڑی پر فائرنگ کر دی۔ پولیس کی جوابی کارروائی سے حملہ آور فرار ہو گئے۔ فائرنگ سے ایس ایس پی سمیت پولیس اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ ڈی ایس پی کچھی کے مطابق ایس ایس پی کچھی عطاالرحمٰن گزشتہ دنوں پولیس تھانہ حاجی شہر میں ہونے والے نقصانات کا جائزہ لینے کے بعد واپسی پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ایس ایس پی کچھی کی گاڑی پر فائرنگ شروع کر دی فائرنگ کا سلسلہ 20 منٹ تک جاری رہا جوابی کارروائی سے حملہ آور فرار ہو گئے تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار: بجلی کی تاریں چوری کرنیوالے دو ملزمان گرفتار

چوری شدہ سامان برآمد، مزید تفتیش جاری اور مزید انکشافات کی توقع

خضدار (آن لائن) ایس ایچ او صدر کی کامیاب کارروائی، بجلی کے کھمبوں سے تاریں اور لوہے کا سامان چوری کرنے والے دو ملزمان گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر کے خصوصی حکم پر ڈی ایس پی کی سربراہی میں پولیس نے اہم کارروائی کرتے ہوئے بجلی کے کھمبوں سے قیمتی تاریں اور لوہے کا سامان چوری کرنے میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایس ایچ او صدر محمد یوسف جاڑیو کو مخبر کے ذریعے اطلاع ملی تھی کہ جعفر آباد اور نواں کے علاقوں میں گزشتہ کچھ عرصے سے بجلی کے کھمبوں سے 11 ہزار کے تار اور لوہے کا سامان چوری کیے جانے کے واقعات معمول بن گئے ہیں، جس کے باعث علاقے میں بجلی کی فراہمی بری طرح متاثر اور شہری شدید پریشانی میں مبتلا تھے۔ ایس ایچ او نے خصوصی ٹیم تشکیل دی اور خفیہ مخبروں کے ذریعے ملزمان کے گرد گھیرا تنگ کیا۔ مسلسل کوششوں کے بعد پولیس نے دو ملزمان نبی بخش اور ولید سکنہ جعفر آباد کو گرفتار کر لیا ملزمان کی نشاندہی پر چوری شدہ سامان بھی برآمد کر لیا گیا ہے جبکہ ملزمان سے مزید تفتیش جاری ہے اور مزید انکشافات کی توقع ہے۔ خضدار پولیس کی اس بروقت کارروائی کو شہریوں کی جانب سے سراہا گیا ہے۔

CamScanner

Dated:

صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال

ٹریفک حادثات میں اضافہ، لوگوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال، ٹریفک حادثات میں اضافہ، لوگوں کو آمد و رفت میں شدید مشکلات کا سامنا، تفصیلات کے مطابق شہریوں نے بتایا کہ شہر کے مختلف وسطی و نواحی علاقوں سمنگلی روڈ، شہباز ٹاؤن، جناح ٹاؤن، ارباب کرم خان روڈ، خروٹ آباد، پشتون آباد، پشتون باغ، اے ون کلی، نواں کلی، کلی اسماعیل، سیٹلائٹ ٹاؤن، سریاب، کلی قمبرانی، موسیٰ کالونی سمیت مختلف علاقوں کی اسٹریٹس لائٹس طویل عرصے سے بند ہیں جس کی وجہ سے متعدد مرتبہ حادثات بھی رونما ہو چکے ہیں اور کئی لوگ زندگی کی بازی بھی ہار چکے ہیں جبکہ بعض مقامات پر اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر جرائم پیشہ عناصر سرگرم ہو جاتے ہیں اور رات کے اوقات میں آنے جانے والے کو ان کی قیمتی اشیاء سے محروم کر دیتے ہیں شہریوں نے بتایا کہ بارہا متعلقہ حکام کی توجہ اس جانب مبذول کروائی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد لائٹس فعال کروائی جائیں تاکہ لوگوں کو آمد و رفت میں دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 NOV 2025

Page No.

وزیراعلیٰ بلوچستان نے صحت اور تعلیم کے میدان میں انقلابی اقدامات اٹھا کر عوام کے دل جیت لئے

موجودہ وزیر اعلیٰ نے صحت اور تعلیم کے میدان میں انقلابی اقدامات اٹھا کر صوبے کے عوام کے دل جیت لئے ہیں۔ان کی قیادت میں بلوچستان میں پہلی بار ایسے جامع منصوبے شروع کیے گئے ہیں جن کا براہ راست فائدہ عوام تک پہنچ رہا ہے۔خصوصاً صوبے کے ہونہار طلباء وطالبات کو سکالرشپ پروگرام کے ذریعے بیرون ملک کے معروف تعلیمی اداروں میں داخلے کی سہولت فراہم کرنا اعلیٰ مثال ہے۔ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی شاندار کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کیا۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اپنی عملی کارکردگی،عوام دوستی اور انتھک محنت کی بنیاد پر یہ ثابت کیا ہے کہ وہ صوبے کے حقیقی خادم ہیں۔ان کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز ہوئی ہے اور گورننس میں نمایاں آثار نظر آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اپنی بہترین کارکردگی اور عوامی خدمت کی بنیاد پر پورے پانچ سال کی مدت مکمل کریں گے۔اس طرح پارٹی کو مضبوط کرنے اور عوامی رابطوں کو مستحکم بنانے میں ان کا کردار ناقابل فراموش ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں کسی بھی وزیر اعلیٰ نے اتنا وقت توجہ اور محنت صوبے کے عوام کے لیے نہیں دی جتنی موجودہ وزیر اعلیٰ نے دی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک کا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کارکردگی کو خراج تحسین پیش کرنا اور ان کی بہترین کارکردگی کے حوالے سے مذکورہ بیان حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ عوامی مفاد میں اقدامات کر رہے ہیں ان میں صوبے کے نوجوان کو بڑی اہمیت دی جارہی ہے کیونکہ ان نوجوانوں نے مستقبل میں ملک کی بھاگ دوڑ سنبھالنی ہے۔وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صوبے کے طلباء کی ایک بڑی تعداد ہنر مند بنا کر روزگار کے لیے بیرون ملک بھیجنے کا منصوبہ بنایا ہے اس سلسلے میں پہلے مرحلے میں نوجوان بیرون ملک جا چکے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو بیرون ممالک میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے اقدامات کئے جارہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے اقتدار میں آنے کے بعد بعض ایسے اقدامات بھی کئے ہیں جو سابقہ حکومتیں نہیں کر پائی تھیں۔انہوں نے عوام کی سہولت کے لیے کوئٹہ سے کچلاک تک پیپلز ٹرین چلانے اور شہر میں مزید گرین بسوں کو لانے کے فیصلے کئے۔اس طرح گرین بسیں اور خواتین کے لیے پنک بسیں بہت جلد شہر کے مختلف روٹوں پر چلیں گی۔جس سے عوام کو لوکل سفر کرنے میں آسانی ہوگی جو کہ اس وقت نہیں ہے۔شہر میں چلنے والی لوکل بسیں انتہائی خستہ تھیں لیکن اس کے باوجود عوام ان میں سفر کرنے کیلئے مجبور تھی۔اور یہ ٹرانسپورٹرز ان کی مجبوری سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔اب عوام کو سستا اور بہترین سفر میسر ہوگا۔وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مذکورہ اقدامات جو خالصتاً عوام سے منسلک ہیں اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ وہ صحیح معنوں میں ایک عوامی رہنما ہیں جو عوام کے مسائل سے نہ صرف بخوبی واقف بلکہ ان کو حل کرنے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔

بلوچستان اسمبلی، کم عمری کی شادی کی مخالفت کا قانون منظور، اپوزیشن کا احتجاج

بلوچستان اسمبلی سے منظور ہونے والے بلوچستان چائلڈ میرج ریسٹرینٹ بل 2025 کی تفصیلات جاری کر دی گئی ہیں، جس کے تحت صوبے میں کم عمری، جبری یا روایتی بنیادوں پر ہونے والی شادیوں کی روک تھام کے لیے جامع قانونی فریم ورک نافذ کر دیا گیا ہے۔ بل کے مطابق شادی کے لیے کم از کم قانونی عمر 18 سال مقرر کی گئی ہے، جبکہ نابالغ کی شادی کرنے، کرانے یا اس میں معاونت کرنے پر کم از کم 3 ماہ سے 3 سال تک قید اور بھاری جرمانے کی سزا رکھی گئی ہے۔ نکاح رجسٹراروں کو دولہا دلہن کی عمر کی تصدیق لازم قرار دی گئی ہے، اور والدین، سرپرست، رشتہ دار یا قبیلے/برادری کا کوئی فرد بھی کم عمری کی شادی میں کردار ادا کرنے پر سزا کا مستحق ہوگا۔ حکومت نے اس مقصد کے لیے خصوصی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو ہنگامی مداخلت کے اختیارات کے ساتھ کم عمر شادیوں کی روک تھام یقینی بنائیں گے۔ شادی کے

لیے کم از کم قانونی عمر 18 سال مقرر کی گئی ہے، جبکہ نابالغ کی شادی کرنے، کرانے یا اس میں معاونت کرنے پر کم از کم 3 ماہ سے 3 سال تک قید اور بھاری جرمانے کی سزا رکھی گئی ہے۔ نکاح رجسٹراروں کو دولہا دلہن کی عمر کی تصدیق لازم قرار دی گئی ہے، اور والدین، سرپرست، رشتہ دار یا قبیلے/برادری کا کوئی فرد بھی کم عمری کی شادی میں کردار ادا کرنے پر سزا کا مستحق ہوگا۔ حکومت نے اس مقصد کے لیے خصوصی چائلڈ پروٹیکشن یونٹس قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو ہنگامی مداخلت کے اختیارات کے ساتھ کم عمر شادیوں کی روک تھام یقینی بنائیں گے۔ بل میں واضح کیا گیا ہے کہ کم عمری کی شادی بچوں، خصوصاً بچیوں کی تعلیم، صحت، ذہنی نشوونما اور بنیادی انسانی حقوق کو متاثر کرتی ہے، لہٰذا اس قانون کا مقصد قبائلی و سماجی دباؤ پر مبنی بچپن کی شادیوں کا خاتمہ اور بچوں کو بہتر مستقبل، تعلیم اور محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔ انسانی حقوق کے ماہرین اور سماجی تنظیموں نے اس قانون سازی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے صوبے میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کی سمت ایک تاریخی پیش رفت قرار دیا ہے۔ بل میں واضح کیا گیا ہے کہ کم عمری کی شادی بچوں، خصوصاً بچیوں کی تعلیم، صحت، ذہنی نشوونما اور بنیادی انسانی حقوق کو متاثر کرتی ہے، لہٰذا اس قانون کا مقصد قبائلی و سماجی دباؤ پر مبنی بچپن کی شادیوں کا خاتمہ اور بچوں کو بہتر مستقبل، تعلیم اور محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔ انسانی حقوق کے ماہرین اور سماجی تنظیموں نے اس قانون سازی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے صوبے میں بچوں کے حقوق کے تحفظ کی سمت ایک تاریخی پیش رفت قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی اسمبلی اجلاس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے قانون سازی کرنا حکومت کا آئینی حق ہے اور صوبائی حکومت نے آج وہی حق استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیش کردہ بل پر اسمبلی کی اکثریت نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے بل کے حق میں ووٹ دیا، جو جمہوری عمل کی مضبوطی کی علامت ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ احتجاج اپوزیشن کا جمہوری حق ہے اور حکومت نہ صرف اس حق کا احترام کرتی ہے بلکہ بات چیت اور مکالمے کے دروازے ہمیشہ کھلے رکھتی ہے انہوں نے کہا کہ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قانون سازی عوام کے بہترین مفاد میں کی جاتی ہے کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے تاہم قانون سازی عوام کے بہترین مفاد میں کی جاتی ہے کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق بل کے حوالے سے وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ یہ بل گزشتہ چھ ماہ سے بلوچستان اسمبلی کی متعلقہ کمیٹیوں میں موجود تھا اور اس پر تمام تقاضوں کے مطابق پیش رفت کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا بلوچستان کابینہ اس بل کی منظوری کافی عرصہ قبل دے چکی تھی اور اسے آج اسمبلی میں قواعد کے مطابق منظور کرایا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ اتفاق رائے سے قانون سازی کو ترجیح دی ہے اور کوشش رہی ہے کہ ہر بل وسیع مشاورت اور شفاف طریقہ کار کے بعد منظور ہو وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور عوام کی فلاح کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

CS CamScanner

بلوچستان اسمبلی: کم عمری میں شادی کی ممانعت کا بل منظور، معاشرتی وسماجی تبدیلی میں اہم پیشرفت!

بلوچستان اسمبلی نے کم عمری میں شادی کی ممانعت کا بل منظور کرلیا۔ بل کے مطابق 18 سال سے کم عمر کی شادی کا معاہدہ کرنے والے مرد کو سزا دی جائے گی، یہ سزا 3 سال تک ہوسکتی ہے جبکہ یہ سزا 2 سال سے کم نہیں ہوگی۔ بل کے متن کے مطابق سزا کے ساتھ 2 لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا جو ایک لاکھ روپے سے کم نہیں ہوگا، جرمانہ ادا نہ کرنے والے کو مزید 3 ماہ کی سزا بھگتنی ہوگی۔ بل کے مطابق کم عمری کی شادی کرانے والے، اس کی ترویج اور حوصلہ افزائی کرنے والے کو بھی سزا ملے گی۔ بل کے مطابق نکاح خواں، نکاح رجسٹرار اور یونین کونسل کا سیکرٹری دونوں فریقین کے کمپیوٹرائز شناختی کارڈ رکھنے کے پابند ہوں گے، کوتاہی یا غفلت پر ایک سال سزا اور جرمانہ بھی عائد ہوگا۔ ملک کے بڑے صوبے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کے رجحان کے باعث دوران زچگی ماں اور بچے کی اموات کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ 15 سال سے کم عمر میں شادیوں کی شرح 12.5 فیصد اور 18 سال سے کم عمر میں شادی کی شرح 45 فیصد ہے۔ یہ رجحان کم اقتصادی شراکت داری اور تعلیمی مواقع سے محرومی کو جنم دیتا ہے اور یہ صورتحال صنفی تشدد کا بھی باعث بنتی ہے۔ بلوچستان کے دیہی علاقوں میں کم عمر میں بچیوں کی شادیوں کا رجحان زیادہ ہے جس کی ایک بڑی وجہ ناخواندگی بھی ہے۔ بلوچستان میں کم عمر بچیوں کی شادی کی ممانعت کا بل ایک بہترین اقدام ہے جو قانون کا حصہ بن گیا ہے اس سے کم عمر بچیوں کی شادی کے رجحان میں کمی کے امکانات روشن ہونگے جس سے خواتین کی زچگی کے دوران اموات کی شرح میں بھی کمی آئے گی اور خواتین کی زندگیوں میں بہتری آئے گی۔ بلوچستان حکومت کو بچیوں کی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے، تعلیم واحد ہتھیار ہے جو خواتین کو بااختیار بنانے اور بہتر مستقبل گزارنے کا ضامن ہے۔ بہرحال بلوچستان حکومت کی جانب سے کم عمر بچیوں کی شادی پر پابندی سے صوبہ میں مثبت معاشرتی وسماجی تبدیلی آئے گی۔

CamScanner

Step to Restrain Child Marriage

The passage of the Child Marriage Restraint Bill by the Balochistan Assembly on Friday marks a significant, albeit contentious, stride toward protecting the province's youngest citizens. Amidst the expected fanfare and jubilation from rights activists, the legislative triumph was shadowed by heated scenes in the House, where opposition lawmakers created a ruckus, arguing the law contradicts the fundamental teachings of the Quran and Sunnah.

Indeed, Leader of the Opposition Younus Zehri's assertion that legislation is against religious injunctions and merely introduced to appease non-governmental organizations highlights the deep ideological chasm that persists on this critical social issue. Furthermore, the reference to the Shariat Court as highest authority suggests an appeal to religious jurisprudence to potentially challenge the bill's legitimacy, a path that has historically complicated similar legislative efforts elsewhere in the country.

Child marriage, which remains widely prevalent across various parts of the country including Balochistan, is more than a cultural practice it is a devastating public health and social crisis. It forcibly deprives girls, in particular, of their right to education, exposes them to high risks of physical and sexual exploitation, and contributes to alarming rates of maternal and infant mortality due as their bodies are simply not ready for childbearing. By lowering the legal age for marriage, Balochistan has belatedly joined provinces like Sindh and Punjab in taking a practical, preventative measure against this cycle of trauma and poverty.

While the sentiments of those who believe this legislation encroaches upon religious laws must be acknowledged within a democratic framework, the state's paramount duty is to safeguard its minors. The law is not intended to redefine religious practice but to set a civil threshold that protects children from premature responsibilities and physical harm. Legal frameworks, even on matters of personal status, must evolve to address contemporary challenges and align with international standards of child welfare, which Pakistan has committed to uphold.

The passage of the Child Marriage Restraint Bill is unequivocally the need of the hour. Now, the challenge shifts from legislation to implementation. The provincial government must ensure that this law is robustly enforced, not just in urban centers, but in remote areas where the practice is most entrenched. Furthermore, a sustained public awareness campaign, crafted in collaboration with religious scholars and community leaders, is crucial to achieve consensus and demonstrate that protecting childhood is a universal value compatible with all progressive teachings.

Balochistan has taken a courageous step forward; legislative battle may be won, but the greater, ongoing fight to end child marriage has just gained a powerful new tool.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 NOV 2025

Page No. 18

قیادت میں نواب اسلم خان رئیسانی کی مخلوط حکومت نے لیویز فورس کو اپریل 2010 میں دوبارہ بحال کر دیا گیا۔ سابق وزیر اعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے کہا کہ لیویز فورس کی تشکیل مختلف قبائل سے ہوتی ہے جنھیں اپنے

لیویز کا پولیس میں انضمام کیوں؟

رپورٹ: محمد کاظم

بلوچستان میں پولیسنگ کے 140 سال پرانے نظام میں کمزوری کیا ہے؟

تفتیشی نظام اور پراسیکیوشن کے نقائص دور کرنے کی اصلاحاتی کوششیں کس قدر کامیاب رہیں؟

اصلاحات ناگزیر ہو چکی ہیں، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا لیویز کے پولیس میں انظام پر دوٹوک موقف

بلوچستان میں حال ہی میں لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر دیا گیا ہے اور ہر چند کہ اس پر بعض سیاسی جماعتوں نے احتجاجی بیانات بھی دیئے ہیں مگر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اس حوالے سے دوٹوک موقف رکھتے ہیں کہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے علاوہ اور کوئی چارہ کار نہیں اور وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ رہتے ہوئے یہ فیصلہ ناگزیر ہے کہ جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات کیے جائیں اس فیصلے کے پس منظر میں کئی عوامل کارفرما نظر آتے ہیں مثلاً صوبے کے حالات، طرز معاشرت، سیکورٹی چیلنجز اور امن وامان کے بہتر انتظام کی خواہش۔ حکومت کہہ چکی ہے کہ اس اقدام کا مقصد قانون نافذ کرنے والے اداروں کی صلاحیت میں اضافہ ہے۔ تاہم، اس عمل پر تنقید بھی کی جا رہی ہے۔ بلوچستان کی اکثر سیاسی جماعتوں نے بھی اس فیصلے کو مسترد کیا ہے اور وہ اس جانب اشارہ کرتے ہیں کہ محکمہ داخلہ کے ریکارڈ کے مطابق لیویز والے علاقوں میں جرائم کی شرح پولیس کے زیر انتظام علاقوں کے مقابلے میں کم ہے۔ لیویز فورس کی پولیس میں انضمام کا دفاع کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ لوگوں میں لیویز کے لیے چاہت زیادہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ یہ فیصلہ پاپولر نہیں تاہم بہتری کے لیے ناگزیر ہے۔

قیام پاکستان سے قبل بلوچستان دو حصوں ریاست قلات اور برٹش بلوچستان پر مشتمل تھا۔ برٹش بلوچستان میں سب سے پہلے سر رابرٹ سنڈیمن نے 1887 میں لیویز فورس کو قائم کیا جو کہ دیہی علاقوں میں پولیسنگ کا کام کرتی تھی۔ ایک قبائلی معاشرہ ہونے کی وجہ سے لیویز فورس کے اہلکاروں کی تشکیل مختلف قبائل سے ہوتی تھی۔ جبکہ

کے دور سے قبل لیویز فورس کا زیرانتظام علاقہ رقبے کے لحاظ سے بلوچستان کا 90 فیصد سے زیادہ تھا۔ تاہم بعد میں پولیس کے علاقے میں اضافہ کیا جاتا رہا جس کے باعث رواں سال کابینہ کے انضمام کے فیصلے سے قبل 85 فیصد علاقہ لیویز فورسز کے کنٹرول میں تھا۔ ان علاقوں کے لیے لیویز فورس کی تعداد 28 ہزار کے لگ بھگ تھی جبکہ پولیس کی نفری 42 ہزار سے زائد ہے۔ محکمہ خزانہ حکومت بلوچستان کے اعداد وشمار کے مطابق مالی سال 25-2024 کے بجٹ میں اس وسیع وعریض علاقے کے انتظام کے لیے

وسائل کے باوجود پولیس کے علاقوں کے مقابلے میں لیویز فورس کے علاقوں میں جرائم کی شرح بہت کم رہی ہے۔ لیویز فورس کی جرائم کی تفتیش اور پراسیکیوشن میں جو نقائص تھے چیف جسٹس کی حیثیت سے یہ امیر الملک مینگل کے علم میں تھے۔ جب ریٹائرمنٹ کے بعد وہ پرویز مشرف کے دور میں گورنر بنے تو لیویز فورس کی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے اس میں انھوں نے اصلاحات کیں جبکہ اس کی تفتیش اور پراسیکیوشن ونگز قائم کر کے انکی صلاحیت میں اضافہ کیا گیا۔ قیام پاکستان کے بعد سب سے پہلے لیویز فورس کی پولیس میں انضمام کی باتیں جنرل

علاقے میں ہر چیز کا پتا ہوتا ہے اور اس لحاظ سے یہ پولیس کے مقابلے میں زیادہ موثر ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان علاقوں میں جرائم کی شرح کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایک عوام دوست فورس ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس کے لیے لوگوں میں اپنائیت بہت زیادہ ہے۔ وہ اس تاثر سے متفق نہیں کہ لیویز فورس

> لیویز اہلکار ایک ہی جگہ کام کرتے ہیں جبکہ اس ر پوسٹنگ ہوتی ہے، لیویز کے پاس پولیسنگ کا بھی ٹھیک نہیں ہے، عبدال

سرداروں کے زیراثر رہتی ہے تاہم ان کا کہنا تھا کہ پولیس سب سے زیادہ زیراثر ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ پولیس کا پنجاب اور سندھ میں غلط استعمال بھی سب سے زیادہ ہے۔

سیاسی مبصرین کے مطابق 2010 میں لیویز فورس کی بحالی کے بعد اس کے دوبارہ انضمام کے لیے دباؤ برقرار رہا۔ تاہم جام کمال خان اور میر سرفراز بگٹی کے سوا باقی وزرائے اعلیٰ کے ادوار میں اس سلسلے میں بڑی پیش رفت نہیں ہوئی۔ اگرچہ جام کمال لیویز فورس کو مکمل طور پر ضم کرنے کے لیے تیار تھے تاہم مخلوط حکومت میں شامل اراکین کی جانب سے مخالفت کی وجہ سے وہ صرف تین ساحلی اضلاع گوادر، لسبیلہ اور حب کے سوا باقی علاقوں میں لیویز فورس کو ضم نہیں کرا سکے۔ تاہم موجودہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مخلوط حکومت بننے کے بعد ایک مرتبہ پھر لیویز فورس کی انضمام کے لیے کوششیں شروع ہوئیں۔ ستمبر میں لیویز فورس ایکٹ کو منظور کر کے اکتوبر میں کابینہ نے آٹھ میں سے [illegible] فورس کو پولیس میں ضم کر [illegible] احتجاج [illegible]

پرویز مشرف کے دور میں شروع ہوئیں اور 2002 کے عام انتخابات کے بعد اس سلسلے میں عملی اقدامات کا آغاز ہوا۔ وفاقی حکام کے علاوہ پولیس کے آفیسرز کی دلیل یہ تھی کہ بلوچستان کو ایک قبائلی معاشرے سے ایک جدید معاشرے میں تبدیل کرنے کے لیے یہ ضروری ہے۔ اس کے ساتھ یہ بھی کہا جاتا رہا کہ یہ فورس قبائلی سرداروں کے زیر اثر ہے۔ عوامی سطح پر بڑے پیمانے پر مخالفت کے باوجود سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان کی حکومت نے 2003 میں لیویز فورس کو خطیر رقم خرچ کر کے پولیس میں ضم کر [illegible] 2008 کے عام انتخا[illegible]

> آپ جتنے زیادہ بکھرے ہوئے نظام رکھیں گے اتنی ہی کنفیوژن ہوگی ہمیں جدید پولیسنگ کی طرف آنا چاہیے پاکستان کے علاوہ کسی ملک میں لیویز کا نظام اب وجود نہیں رکھتا، ڈاکٹر شعیب سڈل

شہری علاقے پولیس کے زیرانتظام تھے۔ قیام پاکستان کے بعد نہ صرف اے اور بی ایریاز کے نام سے پولیسنگ کے اس الگ الگ نظام کو برقرار رکھا گیا بلکہ بلوچستان کے قبائلی نظام کی وجہ سے لیویز فورس کی نفری میں اضافے کے ساتھ ساتھ اس کی صلاحیت میں بھی اضافہ کیا گیا۔ پرویز مشرف

لیویز فورس پر 24 ارب 83 کروڑ روپے خرچ ہوئے جبکہ اس کے مقابلے میں 15 فیصد علاقے میں پولیس پر 43 ارب 80 کروڑ روپے کے اخراجات آئے۔ چیف آف ساراوان اور سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم رئیسانی محکمہ داخلہ کے اعداد وشمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ کم نفری اور کم

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.11.2025

نمبرشار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	شاہ عبداللہ کا دورہ پاکستان تعاون کے نئے دروازے کھلیں گے، وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگراخبارات
02	اقلیتیوں کی فلاح و بہبود کے لیے تمام اقدامات اٹھا رہے ہیں، فیصل جمالی۔	جنگ ودیگراخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے، طارق خان مگسی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	صحت کے فضلے کا درست انتظام بنیادی ضرورت ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگراخبارات
05	جنوبی بلوچستان کی سماجی ومعاشی ترقی کے لیے جامعہ تربت کا اہم کردار ہے، احسن اقبال۔	جنگ ودیگراخبارات
06	چائلڈ میرجز ریسٹرینیٹ بل تاریخی اقدام ہے، ظہور بلیدی۔	مشرق ودیگراخبارات
07	جسٹس کامران خان ملاخیل بلوچستان کے قائم مقام چیف جسٹس مقرر۔	جنگ ودیگراخبارات
08	آرٹی اے کی کارروائی 10 رکشوں 3 بسوں کو تحویل میں لے لیا۔	جنگ ودیگراخبارات
09	انڈس ہسپتال نے بلوچستان میں متعدی طبی فضلے کی محفوظ تلفی کے پروگرام کا آغاز کر دیا۔	جنگ ودیگراخبارات
10	ہسپتالوں میں صفائی کے نظام کو بہتر بنایا جائے، سیکرٹری صحت۔	جنگ ودیگراخبارات
11	بلوچستان کے مظلوم عوام کی آواز دنیا تک پہنچائیں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
12	شہداء کی جدوجہد اور نظریاتی ورثے کو ہمیشہ مشعل راہ رکھا جائے گا، اے این پی۔	جنگ ودیگراخبارات
13	کم عمری شادی سے متعلق بل کے خلاف عدالت سے رجوع کریں گے، اپوزیشن اراکین اسمبلی۔	جنگ ودیگراخبارات
14	27ویں ترمیم بدترین آمریت انصاف کا حصول مشکل ہو گیا، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

سیٹلائٹ ٹاؤن میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، لورالائی بیٹے نے سوتیلی ماں سمیت دو افراد کو ہلاک کر دیا، ڈیرہ مراد جمالی موٹر سائیکل چھیننے کے دوران مزاحمت پر مالک زخمی، ژوب مختلف حادثات اور واقعات میں دو افراد جاں بحق 10 زخمی، ڈیرہ مراد جمالی ایس ایس پی کی گاڑی پر فائرنگ معجزانہ طور پر محفوظ رہے، خضدار بجلی کی تاریں چوری کرنے والے دو ملزمان گرفتار۔

عوامی مسائل:

صوبائی دارالحکومت کے مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس غیر فعال۔

مورخہ 16.11.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے **"وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صحت اور تعلیم کے میدان میں انقلابی اقدامات اٹھا کر عوام کے دل جیت لئے!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ موجودہ وزیراعلیٰ نے صحت اور تعلیم کے میدان میں انقلابی اقدامات اٹھا کر صوبے کے عوام کے دل جیت لئے ہیں۔ ان کی قیادت میں بلوچستان میں پہلی بار ایسے جامع منصوبے شروع کئے گئے ہیں جن کا براہ راست فائدہ عوام تک پہنچ رہا ہے خصوصاً صوبے کے ہونہار طلباء و طالبات کو سکالرشپ پروگرام کے ذریعے بیرون ملک کے معروف تعلیمی اداروں میں داخلے کی سہولت فراہم کرنا اعلیٰ مثال ہے۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور رکن بلوچستان اسمبلی حاجی علی مدد جتک نے

CS CamScanner

وزیراعلیٰ بلوچستان کی شاندار کارکردگی کوخراج تحسین پیش کرتے ہوئے کیا۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنی عملی کارکردگی، عوام دوستی اورانتھک محنت کی بنیاد پر یہ ثابت کیاہے کہ وہ صوبے کے حقیقی خادم ہیں۔ان کی قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز ہوتی ہےاور گورننس میں نمایاں آثارنظر آرہے ہیں۔انہوں نے کہاکہ وزیراعلی اپنی بہترین کارکردگی اورعوامی خدمت کی بنیاد پر پورے پانچ سال کی مدت مکمل کریں گے۔اس طرح پارٹی کومضبوط کرنے اورعوامی رابطوں کومستحکم بنانے میں ان کاکردارنا قابل فراموش ہے۔انہوں نے کہاکہ بلوچستان کی تاریخ میں کسی بھی وزیراعلیٰ نے اتناوقت توجہ اورمحنت صوبے کے عوام کے لیےنہیں دی جتنی موجودہ وزیراعلیٰ نے دی ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے"**بلوچستان اسمبلی کم عمری کی شادی کی مخالفت کا قانون منظوراپوزیشن کا احتجاج** "کےعنوان سےاداریہ تحریرکیاہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے" **بلوچستان اسمبلی کم عمری میں شادی کی ممانعت کا بل منظور معاشرتی وسماجی تبدیلی میں اھم پیشرفت**"کےعنوان سےاداریہ تحریرکیاہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمزکوئٹہ نے"Step Restrain Child Marriage" کےعنوان سےاداریہ تحریرکیاہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner